This question paper contains 4 printed pages]

**Roll No.** | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **1648**

Unique Paper Code : **214203** **D**

Name of the Paper : **V(*iii*) Study of Modern Nazam Ghazal**

Name of the Course : **B.A. (Hons.) Urdu**

Semester : **II**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کوئی پانچ سوالات کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کوئی ایک کی تشریح حوالہ کے ساتھ کیجئے :

(الف)

حسن بے پردہ کو خود بین و خود آرا کر دیا

کیا کیا میں نے کہ اظہار تمنا کر دیا

بڑھ گئیں تم سے تو مل کر اور بھی بے تابیاں

ہم یہ سمجھے تھے کہ اب دل کو شکیبا کر دیا

پڑھ کے تیرا خط مرے دل کی عجب حالت ہوئی

P.T.O.

اضطراب شوق نے اک حشر بر پا کر دیا
ہم رہے یاں تک تری خدمت میں سرگرم نیاز
تجھ کو آخر آشنائے نازِ بے جا کر دیا
اب نہیں دل کو کسی صورت کسی پہلو قرار
اس نگاہ ناز نے کیا سحر ایسا کر دیا

(ب)

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا
ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا
اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کا ہے کو ہے خواب ہے دیوانے کا
حسن ہے ذات مری عشق صفت ہے میری
ہوں تو میں شمع مگر بھیس ہے پروانے کا
کعبہ کو دل کی زیارت کے لئے جاتا ہوں
آستانہ ہے حرم میرے صنم خانے کا
مختصر قصہء غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں
راز کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح مع حوالہ کیجئے :

(الف)

کسی کے ایک اشارے میں کس کو کیا نہ ملا — بشر کو زیست ملی موت کو بہانہ ملا
مذاق تلخ پسندی نہ پوچھ اس دل کا — بغیر مرگ جسے زیست کا مزا نہ ملا
دبی زباں سے مرا حال چارہ ساز نہ کہہ — بس اب تو زہر ہی دے زہر میں دوا نہ ملا
خدا کی دین نہیں ظرف خلق پر موقوف — یہ دل بھی کیا ہے جسے درد کا خزانہ ملا
دعا گدائے اثر ہے گدا پہ تکیہ نہ کر — کہ اعتماد اثر کیا ملا ملا نہ ملا

(ب)

تو شناسائے خراشِ عقدۂ مشکل نہیں — اے گلِ رنگیں ترے پہلو میں شاید دل نہیں
زیبِ محفل ہے، شریک شورشِ محفل نہیں — یہ فراغت بزمِ ہستی میں مجھے حاصل نہیں
اس چمن میں میں سراپا سوز و سازِ آرزو
اور تیری زندگانی بے گدازِ آرزو
توڑ لینا شاخ سے تجھ کو مرا آئیں نہیں — یہ نظر غیراز نگاہِ چشمِ صورت بیں نہیں
آہ ! یہ دستِ جفا جوا ے گلِ رنگیں نہیں — کس طرح تجھ کو یہ سمجھاؤں کہ میں گل چیں نہیں
کام مجھ کو دیدۂ حکمت کے الجھیڑوں سے کیا
دیدۂ بلبل سے میں کرتا ہوں نظارہ ترا

۳۔ حسرت کی غزل گوئی کے عشقیہ عناصر پر روشنی ڈالئے۔

۴۔ فانی کی غزل کے امتیازات پر اظہارِ خیال کیجئے۔

۵۔ جگر مراد آبادی کی شاعری کی خصوصیات لکھئے۔

۶۔ اقبال کی نظم نگاری پر روشنی ڈالئے۔

۷۔ غزل اردو شاعری کی آبرو ہے بحث کیجئے۔

۸۔ جدید نظم کے اہم رجحانات پر روشنی ڈالئے۔